© rasailojaraid.com

سید عطاء المحسن بخاری

منقبت سیدنا معاویہؓ رضی اللہ عنہ

تاریخ وصال ۲۲ رجب سنہ ۶۰ھ دمشق

نسبت معاویہؓ کی نبیِ کریم سے
بندہ قریب جیسے ہے ربِ رحیم سے

شخصِ معاویہؓ ہے نبوت کا وہ نگیں
اعمال عنبریں ہیں تو اقوال انگبیں

نسبت معاویہؓ کی جو صہرِ رسول ہے
جدِ حسین بھی ہے وہ خالِ بتول ہے

حضرت معاویہؓ ہیں ریاضِ رسول میں
داصل فروع میں ہیں تو شامل اصول میں

عظمت معاویہؓ کی نبوت کے وہ گواہ
اوران کے دین پہ ہیں محمدؐ، علیؓ، گواہ

ہے اسوۂ رسول کا آئینہ انکی ذات
رشد وہدایتوں کا خزینہ ہے انکی ذات

حضرت معاویہؓ کی خلافت ہے راشدہ
جس کو نہیں قبول وہ ظالم ہے فاسدہ

حضرت معاویہؓ کی خلافت کے عہد میں
حیوان و آدمی تھے عدالت کی مہد میں

مولا علیؓ، حسنؓ نے تو ایسا کیا کمال
جس سے معاویہؓ کی خلافت ہے لازوال

حضرت معاویہؓ کی خلافت کے بیس سال
فتح وجہاد میں تھے وہ فاروقؓ کی مثال

قولِ نبی میں ہادی ومہدی ہے مستجاب
حضرت معاویہؓ مرے آقا کا انتخاب

دینِ معاویہؓ نے اٹھائے ہیں سب حجاب
حضرت معاویہؓ کی سیاست ہے لاجواب

قاتل خلیفہ سومؓ کا اشتر تھا جا لیا
چن چن کے ہر خبیث ٹھکانے لگا دیا

عہد معاویہؓ میں تو امن وسکون تھا
دشمن تھا جو بھی دین کا خوار وزبون تھا

دشمن ہیں جتنے ان کے اِس عہد خراب میں
لکھا عطاؔ نے ان کو ہے قرض وحساب میں

© rasailojaraid.com